کیس نمبر ______

فارم نمبر ایس۔ ای/جی۔19

چہرہ کی طرف سے تصدیق شدہ تصویر یہاں چسپاں کریں۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ،لاہور

تاریخ پیدائش میں تصحیح کی درخواست

1۔ نام ______

2۔ ولدیت ______

3۔ بورڈ سے سیکنڈری سکول امتحان میں شرکت کرنے کا سال ______ (سالانہ/ضمنی) رول نمبر ______

4۔ ادارے کا نام اور پتہ جہاں سے سیکنڈری سکول امتحان میں شرکت کی۔ پرائیویٹ کی صورت میں ضلع کا نام لکھیں۔ ______

______

5۔ میٹرک رزلٹ کارڈ / سرٹیفکیٹ پر درج تاریخ پیدائش ______

6۔ تاریخ پیدائش جو مطلوب ہے ______

7۔ غلطی کی وجوہات ______

8۔ پیش کردہ ثبوت ______

9۔ دستخط اُمیدوار ______

موبائل نمبر ______

دستخط ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس/پرنسپل ______

مہر سکول / کالج

ادارہ کا کوڈ نمبر ______

موجودہ پتہ ______

(بورڈ کے دفتر میں استعمال کے لیے)

<u>ڈیٹ آف برتھ کمیٹی کے ممبران کا تحریری فیصلہ</u>

قوانین/ہدایات

ضروری ہدایت اس فارم کو ڈاؤن لوڈ کرنے یا فوٹو کاپی استعمال کرنے کی صورت میں مبلغ-/50 روپے اضافی جمع کرانے ہونگے۔

1۔ سیکنڈری سکول امتحان میں شرکت کرنے کے بعد دو سال کے اندر درخواست دی جائے تو فیس مبلغ-/1000 روپے ہوگی ۔ دو سال سے پانچ کے اندر مبلغ-/2000 روپے پانچ سال سے دس سال کے اندر-/3000 روپے اور دس سال کے بعد تاریخ پیدائش میں کسی بھی قسم کی تبدیلی نہ ہوگی۔ (جمع کروائی گئی فیس واپس نہ ہوگی۔)

2۔ گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن کے مطابق سرکاری ونیم سرکاری اداروں کے ملازمین کی تاریخ پیدائش تبدیل نہیں ہوگی۔ اگر آپ سرکاری ملازم نہیں ہیں تو مجسٹریٹ درجہ اوّل سے تصدیق شدہ بیان حلفی ارسال کریں۔ کہ آپ کسی بھی سرکاری یا نیم سرکاری محکمہ میں ملازم نہیں ہیں۔ اور نہ ہی آپ نے پہلے کبھی تاریخ پیدائش درستی کروائی ہے۔

3۔ ولادت کا سرٹیفکیٹ جس میں میونسپل برتھ رجسٹر میں نام سے متعلق سب اندراجات شامل ہوں مہیا کیا جائے بشرطیکہ امیدوار اور اُس کے والد کا نام ان اندراجات میں تاریخ ولادت درج کراتے وقت سے واضح طور پر مذکور ہو۔ اور امیدوار کا پہلی بار سکول میں داخلہ کا ریکارڈ (گورنمنٹ سکولز کا ریکارڈ ہی قابل قبول ہوگا) بھی مہیا کریں۔ (بعد میں درج کرائی گئی (Late Entry) تاریخ پیدائش یا اس سے متعلقہ کوئی بھی درستی / کٹنگ یا تبدیلی قابل قبول نہیں ہوگی)۔

ضروری نوٹ:۔ درخواست فارم جمع کروانے کے بعد امیدوار کمیٹی کے سامنے پیش ہوگا اور متعلقہ ادارے کا ریکارڈ (رجسٹر داخل خارج/ رجسٹر اندراج پیدائش) طلب کیا جائے گا۔ بورڈ کے قواعد کے مطابق ایک سال کے اندر ریکارڈ پیش نہ کرنے کی صورت میں کیس داخل دفتر کر دیا جائے گا۔

تاریخ پیدائش میں غیر فطری وقفہ (Un-Natural Gap)

4۔ تاریخ پیدائش میں غیر فطری وقفہ (Un-Natural Gap) کی صورت میں جس بھائی / بہن کے ساتھ غیر فطری وقفہ ہے اسکے رزلٹ کارڈ/ سرٹیفکیٹ / ب فارم / شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی فراہم کریں، پیدائش میں غیر فطری وقفہ (Un-Natural Gap) کی صورت میں لیٹ اندراج کا نادرا برتھ سرٹیفکیٹ قابل قبول ہوگا، بشرطیکہ موجودہ تاریخ پیدائش ایک سال تک تبدیلی ہو رہی ہو۔ (ایک سال سے زائد تبدیلی کی صورت میں پہلے سے موجود بورڈ قواعد کے مطابق درخواست جمع کروانی ہوگی۔)

5۔ مسلح افواج کے ملازمین / افسران کے بچوں کی تاریخ پیدائش کی درستگی کے لیئے اُن کے متعلقہ رجمنٹل آفس / پی۔اے۔ایف ریکارڈ آفس / بحری ہیڈ آفس کراچی / جنرل ہیڈ کوارٹر راولپنڈی / کنٹونمنٹ بورڈ آفس کا ریکارڈ قابل قبول ہوگا۔

6۔ قطع نظر اس قانون کے چیئرمین صاحب کو یہ اختیار ہے کہ وہ کسی غیر ملک میں پاکستانی مشن کا تصدیق کردہ سکول / پیدائش سرٹیفکیٹ قبول کرلیں / منظور کرلیں۔

7۔ بورڈ قوانین کے مطابق امیدوار کی میٹرک کی سند پر درج شدہ پیدائش میں 5 سال یا 5 سال سے زائد فرق ہونے کی صورت میں درستگی نہیں کی جائے گی۔

8۔ درخواست اس سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی وساطت / تصدیق سے آنی چاہیے جہاں سے امیدوار نے سیکنڈری سکول امتحان پاس کیا ہو۔ اگر امیدوار نے یہ امتحان پرائیویٹ طور پر پاس کیا ہو تو درخواست کسی منظور شدہ ادارے کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس یا پرنسپل کی وساطت / تصدیق سے آنی چاہیے۔

9۔ تصحیح تاریخ پیدائش کے لیے درخواست کے ہمراہ امیدوار کا سیکنڈری سکول امتحان کا اصل سرٹیفکیٹ آنا لازمی ہے۔ جو کہ تاریخ ولادت صحیح ہو جانے کی صورت میں دفتر میں روک لیا جائیگا (نیا سرٹیفکیٹ لینے کے لیئے نئی فیس جمع کرانا ہوگی) لیکن اگر درخواست نامنظور ہو جائے تو پرانا سرٹیفکیٹ ہی واپس کر دیا جائیگا۔

10۔ بورڈ قوانین کے مطابق تاریخ پیدائش میں درستی کی صورت میں میٹرک پاس کرنے تک عمر 14 سال سے کم ہو رہی ہو تو ایسی درخواست قابل قبول نہیں ہوگی۔

تصدیق کی جاتی ہے کہ مبلغ __________ روپے بطور فیس حبیب بینک چالان نمبر __________ مورخہ __________
برانچ ____________________ کے تحت وصول پائی۔

دستخط اہل کار بجٹ سیکشن

(اصل بنک چالان یہاں چسپاں کریں۔بصورت دیگر آپکی فیس ضائع بھی ہوسکتی ہے۔)